مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میرے منہ میں بہت زیادہ تھوک آتا ہے، جس کو بار بار تھوکنا بہت مشکل ہے، اگر روزہ دار تھوک کو نگل جائے تو اس سے روزہ پر کوئی اثر پڑتا ہے کیا؟ برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ روزہ دار کے اپنا تھوک نگلنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا، البتہ روزہ دار کے لیے قصداً تھوک منہ میں جمع کرنا اور پھر اس کو نگلنا مکروہ ہے۔

الفتاوى الهندية :
"وَيُكْرَهُ لِلصَّائِمِ أَنْ يَجْمَعَ رِيقَهُ فِي فَمِهِ ثُمَّ يَبْتَلِعَهُ كَذَا فِي الظَّهِيرِيَّةِ". (١/١٩٩) والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴/رمضان المبارک/۱۴۴۴ھ

05/اپریل/2023ء

الجواب صحیح
محمد ... عفی عنہ
۱۴/۹/۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء
الجامعۃ الاشرفیۃ
153/1444
05/04/23